Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۲۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۲۵ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۱۹ ربیع الاوّل ۱۳۹۵ھ ۔ ۲ شہادت ۱۳۵۴ ہش ۔ ۲ اپریل ۱۹۷۵ء | نمبر ۷۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲ شہادت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲ شہادت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ نواب محمد احمد صاحب کی طبیعت اکثر ٹھیک نہیں رہتی احباب حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا اور محترم نواب محمد احمد صاحب کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

---

۳۰ مارچ ۱۹۷۵ء کو بعد نماز مغرب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک ربوہ میں عزیزم طاہر محمود احمد صاحب (آفیسر نیشنل بنک آف پاکستان) ابن جناب ثاقب صاحب زیروی مدیر ہفت روزہ "لاہور" کے نکاح کا اعلان فرمایا۔ ان کا نکاح محترمہ نعیم اختر نعیمہ سلہری صاحبہ لیکچرار جامعہ نصرت ربوہ بنت محترم چوہدری نیاز الدین احمد صاحب سلہری مرحوم کے ساتھ بعوض بارہ ہزار روپیہ حق مہر طے پایا ہے۔

بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر دو خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور مثمر بہ ثمراتِ حسنہ کرے۔ آمین

(چوہدری) ظہور احمد ناظر دیوان

محترم مرزا شمیم احمد صاحب کی تشویشناک علالت

حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کے نواسہ اور حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کے داماد مرزا شمیم احمد صاحب کراچی میں دل کے عارضہ سے اچانک سخت بیمار ہو گئے ہیں اور حالت تشویشناک ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اِسلام ایسا پاک مذہب ہے جو ساری نیکیوں کا حقیقی سرچشمہ اور منبع ہے

مَیں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف ایسی کامل اور جامع کتاب کا کوئی اور کتاب مقابلہ نہیں کر سکتی

"اسلام ایک ایسا پاک مذہب ہے جو ساری نیکیوں کا حقیقی سرچشمہ اور منبع ہے اس لئے کہ نیکیوں کی جڑھ ہے اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان۔ اور وہ بدوں اس کے پیدا نہیں ہوتا کہ خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور طاقتوں کے عجائبات اور نشانات تازہ بتازہ دکھتا رہے اور یہ بجز اسلام کے کسی دوسرے کو حاصل نہیں۔ اگر ہے تو کوئی پیش کرے۔

علاوہ بریں اسلام کی یہ بھی ایک خوبی ہے کہ بعض فطرتی نیکیاں جو انسان کرتا ہے یہ ان پر ازدیاد کرتا اور انہیں کامل کرتا ہے اِس لئے ہی ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ فرمایا ھُدًی للظّالمین یا ھدًی للکافرین نہیں کہا۔۔۔۔

مَیں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف ایسی کامل اور جامع کتاب ہے کہ کوئی کتاب اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ کیا وید میں کوئی ایسی شُرتی ہے جو ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ کا مقابلہ کرے۔ اگر زبانی اقرار کوئی چیز ہے یعنی اس کے ثمرات اور نتائج کی حاجت نہیں تو پھر ساری دُنیا کسی نہ کسی رنگ میں خدا تعالیٰ کا اقرار کرتی ہے اور بھگتی، عبادت، صدقہ، خیرات کو بھی اچھا سمجھتی ہے اور کسی نہ کسی صُورت میں ان باتوں پر عمل بھی کرتی ہے پھر ویدوں نے آکر دُنیا کو کیا بخشا؟"

"قرآن شریف کو جہاں سے شروع کیا ہے ان ترقیوں کا وعدہ کر لیا ہے جو بالطبع رُوح تقاضا کرتی ہے چنانچہ سورہ فاتحہ میں اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کی تعلیم کی اور فرمایا کہ تم یہ دُعا کرو کہ اے اللہ ہم کو صراطِ مستقیم کی ہدایت فرما۔ وہ صراطِ مستقیم جو ان لوگوں کی راہ ہے جن پر تیرے انعام و اکرام ہوئے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۳۱۶، ۳۱۷)

مال کا اللہ کی راہ میں خرچ کرنا بہت بڑی سعادت ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السّلام فرماتے ہیں:۔

"مال کا اللہ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹۴)

حضور علیہ السّلام کے اِس ارشاد کے پیشِ نظر اپنے مال کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کریں اور جو لازمی چندہ جات واجب الادا ہیں ان کی بر وقت ادائیگی میں ہمہ تن کوشاں ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ مخلصینِ جماعت کو اس کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

(ناظر بیت المال آمد ۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲؍ شہادت ۱۳۵۴ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک نہایت ہی مؤثر قرآنی اسلوب

ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بعض صداقتوں کے اظہار کے لئے مختلف اسالیبِ بیان سے کام لیا ہے۔ صداقت ایک ہی ہوتی ہے لیکن وہ متعدد اور ایک دوسرے سے مختلف انداز اور اسلوب میں اس کا اعادہ فرماتا ہے اور ہر اسلوب کسی نہ کسی اعتبار سے دوسروں کی نسبت زیادہ مؤثر ہوتا ہے۔ ایسا اُس نے اس لئے کیا ہے تاکہ وہ صداقت لوگوں کے اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے۔ ویسے بھی طبائع مختلف ہوتی ہیں کوئی کسی اسلوب سے سمجھتا ہے اور کوئی کسی اسلوب سے۔

بعض صداقتوں کو ذہن نشین کرانے کے لئے ایک نہایت ہی مؤثر اسلوب اس نے یہ اختیار فرمایا ہے کہ وہ استفہامیہ انداز اختیار کر کے انسانی فطرت کو براہِ راست مخاطب کرتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مخاطب کی فطرتِ صحیحہ خود پکار اُٹھتی ہے کہ کونسی بات حق ہے اور کونسی حق نہیں ہے۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ سورۃ الانعام میں پہلے یہ بتاتا ہے کہ ہم رسولوں کو صرف خوشخبری دینے اور ڈرانے کے لئے بھیجتے ہیں جو لوگ ان پر ایمان لے آتے اور اپنی اصلاح کر لیتے ہیں اُنہیں آئندہ کے لئے نہ کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ گزشتہ کوتاہیوں پر غمگین ہوں گے برخلاف اس کے جنہوں نے ہماری آیات کا انکار کیا ہے انہیں ان کی نافرمانیوں کی وجہ سے عذاب ہوگا۔ (الانعام آیات ۴۹، ۵۰) اس حقیقت کو بیان کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے ایمان لانے اور اپنی اصلاح کرنے والوں کو بینا یعنی آنکھوں والا اور انکار کرنے اور نافرمانیوں پر مُصر رہنے والوں کو نابینا قرار دیا ہے اور پھر لوگوں سے سوال کیا ہے کہ:-

هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۚ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ۝ (الانعام آیت ۵۱)

ترجمہ:- کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہو سکتا ہے۔ پھر کیا تم سوچتے نہیں؟

یہ سوال ہی ایسا ہے کہ ہر فطرتِ صحیحہ اسے سُنتے ہی پکار اُٹھتی ہے کہ نابینا بینا کے برابر نہیں ہو سکتا یقیناً وہی حق پر ہیں جو ایمان لانے اور اپنی اصلاح کرنے کی وجہ سے بینا کہلانے کے مستحق ہیں اور وہ باطل پر ہیں جو اپنے انکار اور خدا تعالیٰ کی نافرمانیوں پر مسلسل اصرار کی وجہ سے نابیناؤں میں شمار کئے جانے کے قابل ہیں۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے سورۃ النحل میں مامورینِ الٰہی پر ایمان نہ لانے والوں اور مکروہات میں پھنسے ہوئے لوگوں کو ایک ایسے شخص سے تشبیہہ دی ہے جو گونگا ہو اور جو کسی بات کی طاقت نہ رکھتا ہو اور اپنے مالک پر بے فائدہ بوجھ ہو اور جدھر بھی اس کا آقا اُسے بھیجے وہ کوئی بھلائی کما کر نہ لائے اور اس کے بالمقابل اس نے مامورینِ الٰہی پر ایمان لانے والوں اور اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری میں نیک اعمال بجا لا کر نیکی پھیلانے اور دوسروں کو نیکی کی تلقین کرنے والوں کو کارآمد اور وفادار ملازم سے تشبیہہ دی ہے اور آخر میں فرمایا ہے:-

هَلْ يَسْتَوِي هُوَ ۙ وَمَن يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ (النحل آیت ۷۷)

ترجمہ:- کیا وہ (پہلا شخص جو گونگا، ناکارہ اور اپنے آقا پر بوجھ ہے) اور وہ (دوسرا شخص) جو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور خود بھی سیدھی راہ پر قائم ہے برابر ہو سکتے ہیں؟

ظاہر ہے اس سوال پر ہر شخص یکدم اور بلا توقف یہی کہے گا کہ متضاد خصلتوں اور متضاد عمل و کردار کے یہ دونوں شخص ہرگز برابر نہیں ہو سکتے۔ یقیناً دوسرا شخص جو عمل و کردار کے اعتبار سے قابلِ ستائش ہے اُس پہلے شخص سے جو گونگا، ناکارہ اور اپنے آقا پر بوجھ ہے ہر لحاظ سے افضل ہے دونوں میں آسمان و زمین کا فرق ہے۔ فطرتِ صحیحہ کے اس جواب سے لوگوں پر حقیقتِ حال از خود آشکار ہوئے بغیر نہیں رہتی اور وہ یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ مامور من اللہ پر ایمان لانے والے ہی حق پر ہیں اور مامور من اللہ کو جھٹلانے اور اس کی تکذیب کرنے والے اپنے سراسر ناواجب، ناروا اور غیر صالح عمل سے اپنی گمراہی کو از خود دنیا پر آشکار کر رہے ہیں دلوں پر اثر کرنے والا یہ اسلوب اللہ تعالیٰ نے ایک جگہ نہیں متعدد جگہ اختیار فرمایا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ اس حقیقت کو ذہن نشین کرانے کے لئے کہ دنیا کا مال و متاع اور یہاں کا عیش و آرام محض عارضی ہے بنیادی اہمیت اُخروی فلاح کو ہی حاصل ہے جس کے نتیجہ میں دائمی خوشی اور خوشحالی نصیب ہوتی ہے اور یہ دنیا بھی اُس کے لئے جنت بنا دی جاتی ہے فرماتا ہے:-

وَمَا أُوتِيتُم مِّن شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا ۚ وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ أَفَمَن وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيهِ كَمَن مَّتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ۝ (القصص آیات ۶۱، ۶۲)

ترجمہ:- اور جو کچھ تمہیں دیا جاتا ہے وہ تو صرف ورلی زندگی کا (عارضی) سامان اور اس کی (عارضی) زینت ہے (اس کے بالمقابل تمہارے لئے اُخروی زندگی کی شکل میں) جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ کیا تم عقل نہیں کرتے؟ کیا وہ شخص جس سے ہم نے اچھا (یعنی اُخروی زندگی کی کامیابی کا) وعدہ کیا ہو اور وہ اسے یقیناً پا لینے والا ہو اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جس کو ہم نے صرف دنیوی زندگی کا کچھ سامان دیا ہو، پھر وہ قیامت کے دن (خدا کے رُوبرو جوابدہی کے لئے) پیش کیا جانے والا ہو؟

ظاہر ہے کہ اس سوال کا ہر شخص ہی یہ جواب دے گا کہ وہ شخص (جس کے پاس فانی دنیا کا تھوڑا بہت سامان ہے اور وہ بظاہر عیش و آرام میں زندگی بسر کر رہا ہے اور قیامت کے روز جبکہ دنیا اور اس کا عیش و آرام سب کچھ فنا ہو جائے گا اُسے اپنے رب کے حضور مجرم کے طور پر پیش ہونا پڑے گا) اور وہ شخص (جو اُخروی زندگی کی فلاح اور اس کی دائمی خوشی اور خوشحالی کا طالب ہے) ہرگز ہرگز آپس میں برابر نہیں ہو سکتے۔ فانی دنیا اور اس کے عیش پر جان دینے والا صریحاً بیوقوف ہے اور اس کے بالمقابل آخرت کی دائمی خوشیوں اور خوشحالیوں کا متمنی یقیناً عقلمند اور صاحبِ فراست ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کی فطرتِ صحیحہ کو جھنجھوڑ کر اُسے بیدار کیا ہے اور یہ امر اس کے ذہن نشین کرایا ہے کہ اُسے دنیا کے عارضی فائدہ کی خاطر جو یقیناً فنا ہو جانے والا ہے اپنے آپ کو اُخروی زندگی کی ابدی راحتوں اور لازوال نعمتوں سے محروم نہیں کرنا چاہیئے۔

الغرض یہ ایک نہایت ہی مؤثر اسلوب ہے کہ قرآن کریم براہِ راست انسانی فطرت کو مخاطب کر کے اور اس کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر بدیہی صداقتیں لوگوں کے ذہن نشین کراتا ہے جس کے نتیجہ میں صدق و سداد کی راہ اُن کے لئے از خود روشن ہوتی چلی جاتی ہے۔

نعت سرورِ عالی تبار صلے اللہ علیہ وسلم

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے مصرعہ
ع "عاجز از مدحش زمین و آسمان و ہر دو دار" کی تضمین

مظہرِ نورِ خدا اور سایۂ پروردگار
صاحبِ لولاک، خلّاقِ جہاں کا شاہکار

رحمۃ للعالمیں، مقصودِ خلقِ کائنات
مصطفےٰ و مجتبےٰ و حاملِ شرعِ متین
عاشقِ یارِ ازل براقِ ابیض کا سوار
حشر کے میدان میں ظلِّ خدائے کردگار

بہرِ مخلوقِ خدا اک پرتوِ ربِّ رحیم
اُسوۂ کامل برائے اوّلین و آخریں
اسود و احمر کا ماویٰ بیکسوں کا غمگسار
چشمۂ انوارِ یزداں، سرورِ عالی تبار

ساقیٔ کوثر، شہِ خوباں، مثالِ آفتاب
حق نے بخشا ہے اسی کو تاجِ ختم المرسلیں
قاسمِ نعماءِ ربّانی حبیبِ کردگار
اب خدا کی بادشاہت میں یہی ہے تاجدار

اس شہِ خوباں کا حق مدح ہو کیونکر ادا
وہ تو ہر خوبی میں ہے اک بحرِ ناپیدا کنار

یاد کر شبیرؔ تُو اس کے ثناخواں کا سخن
عاجز از مدحش زمین و آسمان و ہر دو دار

چوہدری شبیر احمد
وکیل المال ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے سوانح حیات اور شاندار کارنامے

مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ انچارج فجی ؔ

ریڈیو فجی سے نشر کیا گیا۔

برادران! میں اس وقت مصلح موعود حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے سوانح حیات اور کارناموں کو بیان کرنا چاہتا ہوں۔ آپ بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود علیہ السلام کے بیٹے تھے۔ جو خدائی بشارت کے ماتحت پیدا ہوئے تھے۔ آپ نے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ کو ایک اشتہار کے ذریعہ اعلان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے بذریعہ الہام مجھے اطلاع دی ہے کہ

میرے ہاں ایک بیٹا پیدا ہوگا
جو خصوصیت سے میری
پیشگوئیوں کو پورا کرنے والا
ہوگا۔ وہ سخت ذہین اور فہیم
ہوگا اور دل کا حلیم اور علوم
ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا
وہ جلد جلد بڑھے گا۔ روح القدس
سے برکت دیا جائے گا۔ دنیا
کے کناروں تک شہرت پائیگا
اور قومیں اس سے برکت
پائیں گی"

آپ نے یہ بھی اعلان فرمایا کہ میرے ہاں یہ بیٹا نو سال کے اندر پیدا ہوگا۔ اس پیشگوئی کے مطابق ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو آپ کے ہاں بیٹا پیدا ہوا۔ آپ نے خدائی بشارات کے ماتحت اس کا نام بشیر الدین محمود احمد رکھا۔

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے سکول میں معمولی تعلیم حاصل کی۔ میٹرک تک آپ نے پڑھا۔ مگر میٹرک کا امتحان پاس نہیں کیا۔ جماعت احمدیہ کے پہلے خلیفہ مولوی نورالدین صاحب نے آپ کو قرآن کریم کا ترجمہ اور حدیث کی مشہور کتاب بخاری شریف کا ترجمہ پڑھایا۔ اور طب کی بعض کتب بھی انہوں نے آپ کو پڑھائیں۔ ۱۹۱۴ء میں جب حضرت مولوی نورالدین صاحبؓ نے وفات پائی تو حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحبؓ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دوسرے خلیفہ منتخب کئے گئے۔ آپ نے ۵۲ سال تک خلافت کی ذمہ داریاں ادا کیں۔ اللہ تعالیٰ نے پیشگوئی کے مطابق آپ کو اپنے پاس سے علوم ظاہری اور علوم باطنی سے مالا مال کر دیا۔ آپ کو خدا تعالیٰ نے قرآن کریم کا خاص علم بخشا اور قرآن کریم کے معانی اور دقیق اور مشکل مسائل کو آسان رنگ میں بیان کرنے کی اللہ تعالیٰ نے توفیق بخشی۔ اس سلسلہ میں آپ نے تفسیر صغیر کے نام سے قرآن کریم کا ایک ترجمہ کیا۔ جو نہایت سلیس، بامحاورہ اور دلکش اردو زبان میں ہے اسے پڑھ کر معمولی اردو جاننے والا شخص بھی فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ پھر آپ نے ایک تفسیر مفصل بھی لکھی ہے جس کا نام تفسیر کبیر ہے یہ تفسیر اس شان کی ہے کہ دین کے تمام مسائل اور متعلقہ امور نہایت احسن طریق پر اس میں حل کر دئے گئے ہیں اور پڑھنے والا اسکے بلند خیالات وسیع اور معلومات سے لبریز مضامین کو پڑھ کر اپنے دل میں راحت سکون اور اطمینان حاصل کرتا ہے۔

قرآن کریم کا ایک ترجمہ اور تفسیر آپ نے اپنی خاص توجہ ہدایت اور نگرانی کے ماتحت انگریزی زبان میں تیار کروائی ہے۔ انگریزی پڑھنے والوں کے لئے یہ تفسیر ایک بے بہا علمی خزانہ ہے اور موجودہ زمانہ میں پیش آنے والے تمام مسائل اور امور کو نہایت خوبی اور تفصیل سے اس میں بیان کر دیا گیا ہے

آپ کے دل میں قرآن کریم کی بے انداز محبت تھی۔ اسی وجہ سے آپ نے زندگی بھر خدا تعالیٰ کے اس پاک کلام کو وسیع طور پر دنیا کے کونے کونے تک پھیلانے کی انتہائی کوشش کی آپ نے دنیا کی بڑی بڑی بارہ زبانوں میں قرآن کے ترجمے کروائے اور لاکھوں کی تعداد میں چھپوا کر انہیں شائع کیا۔

ویمبلے کانفرنس

۱۹۲۴ء میں لندن کی مشہور ویمبلے نمائش کے سلسلہ میں بعض انگریز معززین نے یہ تجویز کی کہ اس موقعہ پر ایک مذاہب کانفرنس منعقد کی جائے جس میں مختلف مذاہب کے نمائندوں کو دعوت دی جائے کہ وہ کانفرنس میں شریک ہو کر اپنے اپنے مذہب کے اصولوں پر روشنی ڈالیں۔ یہ دعوت حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں بھی پہنچی اور کانفرنس کے منتظمین نے آپ سے درخواست کی کہ آپ خود تکلیف فرما کر کانفرنس میں شمولیت فرمائیں۔ آپ نے جماعت کے مشورہ کے بعد اس کانفرنس میں شامل ہونے کی دعوت قبول فرمائی۔

چنانچہ آپ اپنے چند صحاب کے ساتھ لندن پہنچے۔ آپ نے اس کانفرنس کے لئے ایک مضمون لکھا۔ جو "احمدیت یا حقیقی اسلام" کے نام سے مشہور ہے۔ اسی کا خلاصہ حضور کے الفاظ میں سر چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے آپ کی موجودگی میں پڑھ کر سنایا۔ یہ ایک جامع مضمون تھا۔ جس میں آپ نے بتایا کہ اسلام وہ مذہب ہے جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی معرفت پیدا ہوتی ہے اور جس کے ذریعہ انسان خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرتا ہے۔ پھر آپ نے اسلام کے نظام اخلاق، نظام تمدن اور ملکی نظام پر روشنی ڈالی ہے۔ آپ نے اس مضمون میں یہ بھی واضح طور پر بتایا ہے کہ قرآن کریم ہی وہ کتاب ہے۔ جس نے چودہ سو سال پہلے لیگ آف نیشنز کا نقشہ پیش کیا ہے۔ جب تک اس کے مطابق لیگ کی تشکیل نہیں ہوگی دنیا میں کبھی امن قائم نہیں ہو سکتا۔ آپ کی یہ پیشگوئی حرف بحرف پوری ہوئی۔

جب لیکچر ختم ہوا تو کانفرنس کے صدر مسٹر تھیوڈور ماریسن نے اپنے ریمارکس میں کہا۔

"مجھے زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں مضمون کی خوبی اور لطافت کا اندازہ خود مضمون نے کرا دیا ہے۔ میں اپنی طرف سے اور حاضرین کی طرف سے مضمون کی خوبی ترتیب، خوبی خیالات اور اعلیٰ درجے کے طریق استدلال کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ حاضرین کے چہرے زبان حال سے میرے اس کہنے کے ساتھ متفق ہیں اور میں یقین کرتا ہوں کہ وہ اقرار کرتے ہیں کہ میں ان کی طرف سے شکریہ ادا کرنے میں حق پر ہوں اور ان کی ترجمانی کا حق ادا کر رہا ہوں۔ پھر حضور کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ میں آپ کو لیکچر کی کامیابی پر مبارک باد عرض کرتا ہوں۔ آپ کا مضمون بہترین مضمون تھا۔ جو آج پڑھے گئے ہیں"

تحریک جدید کا آغاز

آپ نے ۱۹۳۴ء میں تبلیغ کے کام کو وسعت دینے کے لئے جماعت میں ایک نئی سکیم اللہ تعالیٰ کی منشاء کے ماتحت جاری فرمائی۔ جو تحریک جدید کے نام سے مشہور ہے یہ تحریک انیس مطالبات پر مشتمل تھی۔ آپ نے اس سکیم کے ماتحت جماعت کے افراد کو ہدایت فرمائی کہ وہ سادہ زندگی اختیار کریں فضول خرچ سے پرہیز کریں اور اپنی آمدنی میں سے دین کی راہ میں زیادہ سے زیادہ خرچ کریں۔ اس سکیم کے نتیجہ میں جماعت کا قدم مالی لحاظ سے بہت زیادہ مضبوط ہوگیا۔ اور تبلیغ کے میدان میں بھی جماعت کو بہت ترقی ہوئی۔ اس سلسلہ میں آپ نے نوجوانوں کو دین کے لئے زندگیاں وقف کرنے کی تحریک فرمائی۔ حضور کی تحریک جدید کی یہ سکیم بہت ہی مفید اور بابرکت ثابت ہوئی۔ براعظم افریقہ کے ملکوں پر خاص طور پر توجہ دی گئی۔ وہاں تبلیغی مراکز قائم کرنے کے علاوہ بہت سے سکول کالج جاری کئے گئے تحریک جدید کو جاری ہوئے چالیس سال ہو چکے ہیں اور اس کے ذریعہ تبلیغ دین کا کام آگے سے آگے بڑھتا جا رہا ہے اور ان شاء اللہ بڑھتا ہی چلا جائے گا۔

فن تقریر و خطابت

حضرت مصلح موعود مرزا بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ عنہ کو خدا تعالیٰ نے جہاں اپنے پاس سے ظاہری و باطنی علوم سکھائے تھے۔ وہاں فن تقریر و خطابت کا بھی خاص ملکہ آپ کو عطا فرمایا تھا۔ آپ نے سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں تقریریں فرمائیں۔ جو زود نویس اصحاب لکھ لیتے اور پھر حضور کو دکھا کر شائع کر دیتے۔ آپ کا طریق بیان بہت سادہ دلکش اور نرالا تھا۔ تصنع اور تکلف بالکل نہیں تھا۔ متانت کا دامن کبھی نہیں چھوٹا تقریر کے دوران جب قرآن کریم کی کوئی آیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پڑھتے تو دلوں کو موہ لیتے۔ بہت پُر لطف
اور پیارے انداز میں پڑھتے۔ دینی علمی
اور فلسفیانہ دقیق مضامین پر آپ ہزارہا
سامعین کے سامنے تقریر کرتے اور سب
کے سب ہمہ تن گوش ہو کر سنتے کہ ایک
ایک لفظ ان کے دل و دماغ پر اثر انداز
ہوتا۔ اور کئی کئی گھنٹے آپ علمی لیکچر دیتے
تھے۔ غرض فن تقریر اور خطابت میں
بھی اللہ تعالیٰ نے آپ کو کمال عطا فرمایا
تھا۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے
۱۹۶۵ء میں ۷۷ سال کی عمر میں وفات پائی
آخری دم تک آپ نے خدا کے دین کو دنیا
میں قائم کرنے کا کام جاری رکھا۔ آپ نے
ایک پاک زندگی گذاری۔ ساری عمر خدا تعالیٰ
کی توحید کا جھنڈا بلند رکھا۔ تقویٰ آپ
کا لباس تھا۔ خدا تعالیٰ کی مخلوق اور انسان
ذات کے ساتھ ہمدردی۔ شفقت اور
غم خواری آپ کا خاصہ تھا۔ آپ محمود
الاوقات تھے۔ دست در کار و دل بایار
کا آپ کامل نمونہ تھے خدا کی یاد سے آپ
کے دل۔ دماغ اور زبان معمور رہتے تھے
آپ کی دینی خدمات اور کارنامے اتنے
شاندار اور قابل قدر ہیں کہ آپ کی یاد
کو وہ ہمیشہ زندہ رکھیں گے اور خدا
کے بندے آپ کے لئے رحمت کی دعائیں
کرتے رہیں گے۔ یہی حقیقت آپ نے
اپنے ایک شعر میں بیان فرمائی ہے آپ
فرماتے ہیں:۔

اک وقت آئے گا کہ کہیں گے تمام لوگ
ملت کے اس فدائی پہ رحمت خدا کرے

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت
مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اپنی
خاص رحمتیں برکتیں اور فضل نازل
فرماتے اور ہم کو آپ کے نقش قدم پر
چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

شمالی امریکہ میں یوم مصلح موعود کی تقریبات

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مبلغ انچارج امریکہ

حسب سابق اس سال بھی تمام جماعتوں
کو ایک ماہ قبل احمدیہ گزٹ کے ذریعہ یوم مصلح
موعود کے سلسلہ میں اپنے اپنے ہاں اجلاس
منعقد کر کے اس پیشگوئی کی اغراض و
مقاصد اور جس عظیم الشان طریق سے
یہ پیشگوئی حضرت المصلح الموعود رضی اللہ
تعالیٰ عنہ کی ذات گرامی میں پوری ہوئی
اس کو احباب جماعت کے ذہن نشین کرنے
کی تحریک کی گئی چنانچہ مختلف جماعتوں
نے یہ اجلاس منعقد کئے جن کی مختصر رپورٹ
پیش خدمت ہے

واشنگٹن:۔ واشنگٹن میں مورخہ ۲۳
فروری بروز اتوار مشن ہاؤس میں ایک اجلاس
منعقد ہوا جس میں واشنگٹن جماعت کے
علاوہ بالٹی مور (Baltimore)
اور یورک (York) کی جماعتوں سے
بھی احباب جماعت نے ایک خاص تعداد
میں شرکت کی۔ یہ دونوں جماعتیں واشنگٹن سے
قریباً ۴۰ اور ۷۰ میل کے فاصلہ پر ہیں بعض
دوست تو ایک سو میل کے فاصلہ سے شریک
اجلاس ہوئے۔ اجلاس کی کارروائی خاکسار
کی زیر صدارت ۲ ½ بجے بعد دوپہر شروع
ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم مودود احمد صاحب
نے کی اور مکرم محمد ہارون نبیسے صاحب نے
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم
"محمود کی آمین" سے چند اشعار خوش
الحانی سے پڑھ کر سنائے جس کے بعد مکرم
برادرم یوسف علی صاحب نے اصل پیشگوئی
کے الفاظ پڑھے اور مکرم منور سعید۔ اور مکرم
بشیر احمد صاحب نے پیشگوئی کے مختلف
پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ آخر میں خاکسار نے
اس عظیم الشان پیشگوئی کا پس منظر
بیان کرتے ہوئے بتایا کہ حضرت
المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی
پیدائش کے بارہ میں کتب سابقہ میں بھی
پیشگوئیاں موجود ہیں۔ چنانچہ تالمود۔
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت
شاہ نعمت اللہ ولیؒ کی پیشگوئیوں کو
اس ضمن میں پیش کیا نیز جس شان اور
عظمت کے ساتھ یہ پیشگوئی حرف بحرف
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ
عنہ کی ذات والا صفات میں پوری ہوئی
اس کی وضاحت کی۔ قریباً ۴ ½ بجے یہ
اجلاس دعا پر بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا
جس کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں
عصرانہ پیش کیا گیا۔

سینٹ لیوس

(ST. LOUIS) مکرم امام محمد ابراہیم
صاحب مشنری مڈویسٹ نے اپنے حلقہ
کی تمام جماعتوں کا ایک مشترکہ اجلاس منعقد
کرنے کا فیصلہ کیا جس کے لئے سینٹ لیوس
کا مقام منتخب کیا گیا۔ اس اجلاس میں
شرکت کے لئے ڈیٹن ۔ ملواکی۔ واکیگن
اور شکاگو وغیرہ سے احباب وہاں تشریف
لے گئے یہ سب جماعتیں سینٹ لیوس سے
دو سو سے تین سو میل کے فاصلہ پر ہیں
سینٹ لیوس کی جماعت نے ایک دعوت
نامہ جاری کر کے غیر مسلموں کو بھی شریک اجلاس
ہونے اور سابقہ انبیاء علیہم السلام کی
پیشگوئیوں کے بارہ میں اظہار خیال کرنے
کی دعوت دے رکھی تھی۔ چنانچہ مورخہ
۲۳ فروری بروز اتوار عیسائی چرچ کے تین
نمائندے مع بعض اور عیسائی دوستوں
کے یونیورسٹی کے مذہبی سینٹر میں جہاں
اجلاس منعقد ہو رہا تھا تشریف لائے
اور حاضرین سے انہوں نے بھی انبیاء
کی پیشگوئیوں کے بارہ میں خطاب کیا۔
اسلام کی نمائندگی مکرم رشید احمد
صاحب۔ مکرم مظفر احمد صاحب اور مکرم
امام محمد ابراہیم صاحب نے کی۔ امام محمد ابراہیم
صاحب نے اپنی تقریر میں مصلح موعود کی
پیشگوئی پر تفصیلاً روشنی ڈالی اور اس
پیشگوئی کے ذریعہ جس رنگ میں اسلام کی
حقانیت اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم
اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت
کا ایک عظیم الشان نشان ظاہر ہوا اسکو
حاضرین کے ذہن نشین کرایا۔ اس طریق
سے خدا تعالیٰ کے فضل سے نہ صرف اپنوں
بلکہ غیر مسلموں کو بھی اس پیشگوئی کی عظمت
اور نشان سے آگاہ کرنے کا موقع میسر
آگیا اور یہ اجلاس نہایت کامیابی اور
کامرانی کے ساتھ انجام پذیر ہوا۔

نیو یارک

نیو یارک (New York)
میں یہ اجلاس مورخہ ۲۳ فروری بروز اتوار
زیر صدارت برادرم بشیر افضل صاحب
احمدیہ مسجد میں منعقد ہوا جس میں مکرم
خلیل احمد صاحب ناصر مکرم سلیم ناصر صاحب
برادرم نور الغزالی عبد اللطیف اور برادرم
بلال ابراہیم صاحب نے حاضرین سے خطاب
کیا اور اس پیشگوئی کا پس منظر اہمیت
و ضرورت اور عظمت و شان بیان کی اور
پیشگوئی کے مختلف پہلو جس رنگ میں حضرت
المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ
عنہ کی ذات گرامی میں پوری ہوئی۔ ان کی
تشریح اور توضیح کی گئی۔

فلاڈلفیا

فلاڈلفیا (Pheladelphia)
میں یوم مصلح موعودؓ کا اجلاس مورخہ ۲ مارچ
بروز اتوار احمدیہ مشن ہاؤس میں منعقد ہوا
جس میں شرکت کے لئے خاکسار بھی جماعت
کی خواہش پر وہاں گیا۔ ابتداء میں مکرم برادرم
بلال عبد السلام اور برادرم حسین عبد العزیز
صاحب نے پیشگوئی کے اصل الفاظ پڑھے اور
مختصر تشریح کی جس کے بعد خاکسار نے
قریباً ایک گھنٹہ تک حاضرین سے خطاب
کیا اور پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں
پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ یہ پیشگوئی
دراصل اسلام کی حقانیت اور خاتم الانبیاء
حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی
صداقت کو غیر مسلموں پر واضح کرنے کے لئے
خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام
کے ذریعہ ظاہر فرمائی۔ چنانچہ اس پیشگوئی
کے مصداق المصلح الموعود خلیفۃ المسیح
الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذریعہ جس
رنگ میں قرآن کریم کے علوم و معارف ظاہر
ہوئے اور آپ نے اپنے عہد خلافت میں اشاعت
اسلام اور غلبہ کے لئے جو ہمہ گیر تحریکات
چلائیں اور اب اکناف عالم میں ان کے ذریعہ
غلبہ اسلام کے لئے جو راہ ہموار ہو رہی
ہے۔ وہ اس بات کا بیّن ثبوت ہے کہ اسلام
ایک زندہ مذہب ہے اس کا خدا تعالیٰ ایک
زندہ خدا ہے اور اس کی کتاب ایک زندہ
کتاب ہے۔ ۱ ½ بجے یہ اجلاس دعا پر ختم ہوا
فلاڈلفیا میں خاکسار کو لجنہ اماء اللہ
کی ایک میٹنگ میں بھی شرکت کی توفیق ملی
اور احمدی مستورات کے بعض سوالات
کے جوابات دئے گئے۔

پورٹ لینڈ

(Portland) میں جو ریاست
(Oregan) میں ہے خدا تعالیٰ کے فضل
سے ایک مخلص جماعت قائم ہے وہاں پر یوم
مصلح موعود کے سلسلہ میں ایک اجلاس منعقد
ہوا جس میں مکرم سیٹھ علی محمد اللہ دین صاحب
مکرم انوار احمد خان صاحب۔ مکرم ڈاکٹر
آفتاب احمد صاحب اور مکرم ڈاکٹر محمد ساجد
صاحب نے حاضرین سے خطاب کیا اور پیشگوئی
کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلاً روشنی ڈالی
اور اسلام اور احمدیت کی حقانیت کو واضح کیا۔

۳۔ اسی طرح پٹسبرگ (Pittsburgh)
اور ٹینک (Teneck)
کی جماعتوں میں بھی یہ اجلاس منعقد ہوئے
اور پیشگوئی مصلح موعود احباب جماعت کے
ذہن نشین کرایا گیا۔

ہر صاحب استطاعت احمدی
کا فرض ہے کہ وہ
اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے
اور اپنے دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انتخاب ناظمین اضلاع انصار اللہ

صدر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے مندرجہ ذیل احباب کو ان کے سامنے لکھے ہوئے اضلاع کے لئے ناظمین مقرر فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور ان کو بیش از بیش خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ متعلقہ مجالس ہر طرح سے ناظمین سے تعاون فرمادیں۔

۱۔ مکرم ڈاکٹر محمد سلیم صاحب	ناظم انصار اللہ	ضلع دادو
۲۔ " ڈاکٹر عبد القدوس صاحب	"	نواب شاہ
۳۔ " چوہدری نذیر احمد منہاس	"	رحیم یار خاں
۴۔ " سید بشیر احمد شاہ صاحب	"	جہلم
۵۔ " چوہدری غلام احمد صاحب چیمہ	"	سرگودھا
۶۔ " ماسٹر محمد نواز صاحب	"	لاڑکانہ
۷۔ " میر نور احمد صاحب تالپور	"	حیدرآباد
۸۔ " چوہدری ظفر اللہ خاں ایڈووکیٹ	"	گوجرانوالہ

(قائد عمومی)

جامعہ نصرت ربوہ میں یوم جمہوریہ پاکستان کی تقریب

بزم سیاسیات کے تحت یوم جمہوریہ پاکستان بڑے اہتمام کے ساتھ منایا گیا۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ اس کے بعد تین زنانہ لیکچرز اور مضامین پیش کئے گئے جو کہ پاکستان کی آزادی اور ہمارے عظیم قائد محمد علی جناح [illegible] کے بارے میں تھے۔ اس کے علاوہ رنگا رنگ ورائٹی پروگرام بھی پیش کیا گیا۔ تقریب کا اختتام قومی ترانہ پر ہوا۔ (نگران بزم سیاسیات)

تقریب شادی

۲۲ مارچ ۱۹۷۵ء کو بعد نماز عصر عزیزہ شگفتہ اسلام سلمہا اللہ بنت برادرم سید عبد السلام صاحب مرحوم زوجہ محترم محمد نور الدین صاحب اجمل برادر حضرت قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل کی پوتی ہیں، کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کے نکاح کا اعلان بعوض مبلغ دس ہزار روپیہ مہر عزیزم سید عزیز احمد سلمہ اللہ ابن مکرم سید شریف احمد صاحب آف گجرات کے ساتھ ۸ مارچ ۱۹۷۵ء کو مسجد ناصر ربوہ میں محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے کیا تھا۔

تقریب رخصتانہ کا آغاز محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل کی صدارت میں تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ ایک عزیزہ نے چند دعائیہ اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے جس کے بعد صدر مجلس نے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے اور ثمرات حسنہ سے نوازے۔ آمین۔

(سید عبد الشکور ظفر۔ دار الرحمت غربی ربوہ)

گمشدہ سائیکل

میرا سائیکل ر ۸۲۱۷۵ ایگل آج صبح نماز فجر پر مسجد احمد فیکٹری ایریا کے احاطہ سے گم ہو گیا ہے۔ اس کے مڈگارڈز سفید رنگ کئے ہوئے ہیں۔ جس دوست کو اس کا پتہ چلے۔ مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

منظر محمود باجوہ ابن چوہدری بشیر محمد باجوہ
محلہ دار الصدر شمالی ربوہ

تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان

اور

احباب جماعت کا فرض

تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم نومبر ۱۹۷۴ء کو فرمایا تھا جس کے نتیجہ میں انفرادی اور جماعتی وعدے آنے شروع ہو گئے۔ اب ان کی رفتار میں کچھ کمی نظر آ رہی ہے۔ حضور ایدہ اللہ کا خطبہ الگ طور پر شائع کر کے جماعتوں کو بھجوایا جا چکا ہے۔ جلد از جلد جملہ وعدہ جات کا مرکز میں پہنچ جانا ازبس ضروری ہے۔ ہمارا ابتدائی ٹارگٹ بقدر آٹھ لاکھ روپیہ تاحال نہیں ہوا۔ امید ہے۔ انشاء اللہ اس میں ضرور کامیابی ہو جائے گی۔

بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا

(قائد تحریک جدید انصار اللہ مرکزیہ)

یوم مصلح موعود کی تقریب پر لجنات اماء اللہ کے جلسے

۲۰ فروری کو مختلف لجنات نے یوم مصلح موعود بڑی شان و شوکت سے اپنی سابقہ روایات کے ساتھ منایا۔ اس موقعہ پر پیشگوئی مصلح موعود کی وضاحت کی گئی۔ آپ کی یاد میں منظوم کلام بھی خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا گیا۔ مندرجہ ذیل جماعتوں کی طرف سے جلسہ مصلح موعود منانے کی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔

لاہور۔ چک ۳۳ سرگودھا۔ جڑانوالہ۔ چک ۵۵۹ گ ب سکھر۔ سانگھڑ۔ سومنگ۔ بشیر آباد اسٹیٹ۔ خانپور۔ پیر محل۔ ایبٹ آباد۔ کراچی قیادت ۲۔ کراچی قیادت ۱۰۔ کراچی قیادت ۵۔ لودھراں۔ ملتان۔ بستی جالوالہ کھاکھا۔ نوشہرہ کینٹ۔ محمود آباد فارم۔ نواب آباد۔ سانگلہ ہل۔ کنری۔ ٹیکسلا۔ بدوملہی۔ پشاور

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

اعلان نکاح

میری لڑکی سیدہ ناہید عفت ہاشمی سلمہا کا نکاح عزیزم منیر احمد صاحب شیخ ابن مکرم حافظ عبد الحکیم صاحب شیخ مرحوم آف دادو (سندھ) حال کوٹھی ۶۲ ٹی حمزہ روڈ شادباغ لاہور کے ہمراہ مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر محترم مرزا محمود اقبال صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ڈیرہ غازیخاں نے مورخہ ۲۲ فروری ۱۹۷۵ء کو بمقام ڈیرہ غازیخاں پڑھا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ یہ تعلق جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مفید اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

سید محمد صادق ہاشمی ولد سید عبد اللطیف شاہ صاحب مرحوم
سکنہ بلاک ۲۸ ڈیرہ غازیخاں

درخواستہائے دعا

۱۔ مکرم مولوی غلام محمد صاحب حق معلم وقف جدید متعین رائے پور ضلع سیالکوٹ۔ ایک غیر از جماعت دوست بنام چوہدری بشیر احمد صاحب کے متعلق اطلاع دیتے ہیں کہ وہ بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں اور مخلصین جماعت سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی التماس ہے۔

۲۔ مکرم چوہدری محمد دین صاحب آف رائے پور اور مکرم چوہدری غلام رسول صاحب آف اورا ضلع سیالکوٹ دینی اور دنیوی ترقیات اور پریشانیوں کے ازالہ کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ قارئین کرام ان کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کی نیک تمنائیں بر لائے اور پریشانیاں دور فرمائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ کی ۵۶ ویں مجلس مشاورت کی مختصر روداد

(۲)

دوسرے روز کا پہلا اور دوسرا اجلاس

سب کمیٹی بہشتی مقبرہ کی رپورٹ پر غور

ربوہ ۲۷/امان ۔ جماعت احمدیہ کی ۵۶ ویں مجلس مشاورت کے دوسرے روز کے پہلے اجلاس میں وقفِ جدید اور تحریک جدید کے میزانیوں کی منظوری کے بعد سب کمیٹی بہشتی مقبرہ کی رپورٹ اس کے سیکرٹری محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے پیش کی ۔ اس کمیٹی کے سپرد ایجنڈا کی تجویز نمبر ۶ اور تجویز نمبر ۷ پر غور کرنا اور پھر اپنی سفارشات پیش کرنا تھا ۔ سب سے پہلے تجویز نمبر ۷ پر غور کیا گیا جس کے الفاظ یہ تھے :-

"موصیان بہشتی مقبرہ کے بارہ میں قاعدہ نمبر ۴۱۹ و نمبر ۴۲۷ و نمبر ۴۳۰ مجلس شوریٰ میں پھر سے غور کے لئے پیش ہیں ۔ ان قواعد کی نقول درج ذیل ہیں ۔

نقل قاعدہ نمبر ۴۱۹ :-

"اگر کوئی موصی اپنی وصیت میں درج شدہ جائیداد کو بیع یا ہبہ یا تبادلہ یا رہن کرے یا کسی اور طریق سے منتقل کرے تو اس پر لازم ہوگا کہ بلا توقف اس کی اطلاع دفتر بہشتی مقبرہ کو دے اور تبادلہ کے سوا باقی صورتوں میں اس جائیداد منتقل کردہ کا حصہ وصیت اسی قدر صدر انجمن احمدیہ کو ادا کرے ۔"

نقل قاعدہ نمبر ۴۲۷ :-

"ہر موصی کا فرض ہوگا کہ اگر بعد وصیت اس کی جائیداد یا آمد میں کوئی فرق آوے یا جائیداد کی مالیت میں کوئی تغیر پیدا ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو اس کی تحریری اطلاع دے اور صیغہ کا بھی فرض ہوگا کہ ایسی اطلاع حاصل کرنے کا انتظام کرے اور نگرانی رکھے ۔"

نقل قاعدہ نمبر ۴۳۰ :-

"ہر موصی کے نقد ترکہ میں سے بھی حصہ وصیت لیا جانا ضروری ہے خواہ وہ رقم اسی آمد سے پیدا شدہ ہو جس کا حصہ آمد موصی ادا کرتا رہا ہو ۔"

سب کمیٹی نے سفارش کی تھی کہ :-

۱۔ قاعدہ نمبر ۴۱۹ بدستور قائم رہے ۔

۲۔ قاعدہ نمبر ۴۲۷ میں سے "یا جائیداد کی مالیت میں کوئی تغیر پیدا ہو" کے الفاظ حذف کر دیئے جائیں

۳۔ قاعدہ نمبر ۴۳۰ کو مندرجہ ذیل صورت میں تبدیل کر دیا جائے :-

"ہر موصی کے ایسے ترکہ میں سے بھی حصہ وصیت لیا جانا ضروری ہے جس کا حصہ آمد وہ اپنی زندگی میں خود ادا نہ کر چکا ہو ۔"

سفارش نمبر ۱ بابت قاعدہ نمبر ۴۱۹ کے سلسلہ میں محترم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری حدیقۃ المبشرین ربوہ، محترم مولوی نور محمد صاحب نسیم سیفی وکیل التعلیم تحریک جدید، محترم پروفیسر بشارت الرحمن صاحب ناظر تعلیم، محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ پنجاب، محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم اصلاح و ارشاد وقف جدید، مکرم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب ایڈووکیٹ گوجرانوالہ، مکرم مبارک احمد صاحب راولپنڈی، مکرم چوہدری عبدالحق صاحب ورک اسلام آباد، مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب لائل پور، مکرم میاں غلام احمد صاحب وزیر آباد اور محترم شیخ محمد احمد صاحب صدر وقف جدید انجمن احمدیہ نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا ۔ محترم مرزا عبدالحق صاحب نے یہ ترمیم پیش کی کہ پہلے قاعدہ کی جگہ یہ قاعدہ بنایا جائے :-

"اگر کوئی موصی اپنی غیر منقولہ جائیداد کو ہبہ بحق وارثان (مطابق حصص وراثت) کرنا چاہے تو اس پر لازم ہوگا کہ وہ بلا توقف اس کی اطلاع دفتر بہشتی مقبرہ کو دے ۔ وصیت کی غرض سے ایسا حصہ بمنزلہ ترکہ شمار ہوگا اور اس پر حصہ جائیداد دینا ضروری ہوگا ۔"

اس ترمیم پر مکرم رانا محمد خان صاحب بہاولنگر، مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب لائل پور اور محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید نے اپنی آراء پیش کیں جس کے بعد نمائندگان مجلس شوریٰ سے مشورہ طلب کیا گیا تو ان کی بڑی اکثریت نے ترمیم کو منظور کر لینے کی سفارش کی جسے حضور اقدس نے منظور فرما لیا ۔

قاعدہ نمبر ۴۲۷ سے متعلق حضور نے ارشاد فرمایا کہ سب کمیٹی بہشتی مقبرہ قائم رہے گی ۔ اس میں پانچ ممبر اور شامل کر لئے جائیں اور اس قاعدہ پر پھر غور کیا جائے اور اگلے سال شوریٰ میں پیش ہو ۔ اس کے بعد ایجنڈا کی تجویز نمبر ۶ پر غور کیا گیا جس کے الفاظ یہ ہیں :-

"بعض بیرونی ممالک میں موصیوں کے لئے علیحدہ قبرستانوں کے سلسلہ میں تجویز دو مرتبہ شوریٰ میں پیش ہو چکی ہے ۔ اس سال اس تجویز کے متعلق سب کمیٹی کی رپورٹ پر غور ہو جانا چاہئے ۔"

اس تجویز سے متعلق بھی حضور اقدس نے یہ فیصلہ فرمایا کہ اس پر سب کمیٹی بہشتی مقبرہ دوبارہ غور کرے اور اس کی رپورٹ اگلی مجلس شوریٰ میں آ جائے ۔

اس تجویز سے متعلق فیصلہ کے بعد حضور نے پونے ایک بجے بعد دوپہر نماز ظہر و عصر اور کھانے کے لئے اجلاس ملتوی فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ دوسرا اجلاس آج تین بجے بعد دوپہر کی بجائے تین بجکر پچاس منٹ پر ہوگا ۔

۲۹/مارچ کا دوسرا اجلاس

۲۹/مارچ ۱۹۷۵ء بروز ہفتہ کا دوسرا اجلاس دوپہر کے کھانے اور ظہر اور عصر کی باجماعت نمازوں کے بعد ۴ بجے سہ پہر منعقد ہوا ۔

تین بجکر ۵۰ منٹ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تشریف لانے اور صدارت کی جگہ پر رونق افروز ہونے کے بعد کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب آف سرگودھا نے کی ۔ تلاوت کے بعد حضور ایدہ اللہ نے اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ نمائندگانِ شوریٰ اور دیگر حاضرین شریک ہوئے ۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعتہائے احمدیہ صوبہ پنجاب کو صدارتی فرائض کی انجام دہی میں ہاتھ بٹانے کے لئے اسٹیج پر طلب فرمایا ۔ چنانچہ اس اجلاس میں آپ کو صدارتی فرائض کی انجام دہی میں ہاتھ بٹانے کا خصوصی شرف حاصل ہوا ۔

(باقی)

هو الشافی
دانت نکلوانے کی غلطی مت کیجئے
بلکہ بیمار دانت کا علاج
اینٹی پائیوریا ANTI PYORRHEA.
اینٹی کیریز ANTI CARRIES.
سے کیجئے ۔ قیمت مکمل کورس -/۱۰
دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

اعلاناتِ نکاح

ربوہ ۔ بتاریخ ۲۷/مارچ ۱۹۷۵ء بروز جمعرات بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس مرحوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دو بچوں مکرم بشیر الدین صاحب شمس بی۔اے آف زائن (امریکہ) حال وارد ربوہ اور عزیزہ محترمہ عقیلہ شمس صاحبہ کے نکاحوں کا اعلان فرمایا ۔

محترمہ عقیلہ شمس صاحبہ کا نکاح بعوض حق مہر مبلغ پندرہ ہزار روپے ہمراہ مکرم لیفٹیننٹ نوید سعید صاحب ابن محترم میجر ملک سعید احمد صاحب لاہور اور برادرم بشیر الدین صاحب شمس کا نکاح بعوض حق مہر مبلغ پندرہ ہزار روپے ہمراہ محترمہ نورین فضل صاحبہ بنت محترم شیخ فضل احمد صاحب لاہور (برادر خورد محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب فاضل ربوہ) قرار پایا ہے ۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے ان دونوں رشتوں کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا باعث بنائے ۔

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس ۱۸/اپریل سے یکم مئی ۱۹۷۵ء تک ہو رہی ہے اس تربیتی کلاس میں تمام مجالس کی نمائندگی ضروری ہے ۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴